13937 ـ كيا اپنى زكاة مقروض ماموں كے دے دے، اور كيا ايسے اس كى خبر دے يا نہيں ؟

سوال

بنك ميں ميرى كچھ رقم جمع ہے، اور اس كى زكاة نكالنے كا وقت آ گيا ہے، اور ميرے ماموں مقروض ہيں، اور وہ قرض كى ادائيگى كى استطاعت نہيں ركھتے، تو كيا ميرے ليے اپنى زكاة انہيں دينى جائز ہے تا كہ وہ اپنا قرض ادا كر سكيں؟ كيا ميں انہيں زكاة دے سكتا ہوں؟
دوم: كيا ميں ان كے علم ميں لائے بغير زكاة كا مال انہيں دے سكتا ہوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ كے ماموں فقير اور محتاج ہيں اور وہ زكاة كے مسحقين ميں شمار ہوتے ہوں تو پھر آپ اپنے مال كى زكاة انہيں دے سكتے ہيں، اور اس ميں يہ شرط نہيں كہ آپ ان كے علم ميں لائيں.

ليكن اگر آپ كو ان كے حالات كے بارہ ميں اچھى طرح معلومات نہيں ہيں تو پھر آپ انہيں ضرور بتائيں كہ يہ مال زكاة كا ہے تا كہ اگر وہ زكاة كے مستحق نہيں تو وہ زكاة لينے سے بچ سكيں.